Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۴۴ } مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۲۳ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۴ اکتوبر ۱۹۳۳ء } جلد ۶۵

حصۂ اول

خلاصہ احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	ہدایت وصولیابی رقم بہ مالگذاران بموجب تجویز کمیٹی	۲ و ۳	۷	تقرر "لوسی آیا"	۵
۲	قایمی ہیڈ کوارٹر بہ رامپور تا حکم ثانی منصف مجسٹریٹ صاحب حلقہ شمالی۔	۳	۸	رخصت مسٹر میٹرن کلورٹ۔	،،
۳	رخصت رجسٹرار صاحب صدر۔	،،	۹	اخراج نام بوجہ فوتی "مسٹر کارل پرڈنکا" ملازم جنیرہ خانہ۔	،،
۴	رخصت سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی۔	۳ و ۴	۱۰	اخراج اسم بسبب انتقال کرنل سید اللہ خاں پنشن یافتہ۔	،،
۵	رخصت اہلو ہیار پرشاد ملازم مدرصاحبین۔	۴			
۶	تعین قیمت بہ تعلیم کس لڑکیان گرلس اسکول۔	،،	۱۱	رخصت سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی۔	۶

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:- درج ۱۰ر اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

رپورٹ کمیٹی جانچ حسابات وصول باقی مواضعات خام شدہ و غیر خام شدہ بواجبہ جملہ مستاجران بقایادار پیش ہوئی۔ کمیٹی کی متفقہ رائے حسب ذیل ہے:-

بابت ۱۳۴۲ف جو رقم بذمہ مستاجران بے دخل شدہ ازروئے تحویل واجب الادا ہے وہ اس کی ادائگی کے ذمہ دار ہیں اور یہ جملہ بقایا ۱۳۴۲ف قابل وصول ہے کیونکہ کمیٹی کی جانچ سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ جو رقم مستاجران کاشتکاران سے وصول کر چکے ہیں۔ اس کی ادائگی بذمہ مستاجران ہے۔ بقیہ وہ رقم جو مستاجران آسامیوں سے وصول نہیں کر سکے ہیں اسکی ادائگی بذمہ کاشتکاران ہے

بقایائے مالگزاری سنین ۱۳۴۲ و ۴۳ف کی بابت کمیٹی کی آراء میں اختلاف ہے سرکاری ممبران کی رائے میں مطالبہ بقایا مستاجران سے قابل وصول ہے۔

غیر سرکاری ممبران اس رقم کی معافی کی رائے پیش کرتے ہیں۔ ما بدولت و اقبال حالات و واقعات پر نظر کرتے ہوئے اس نتیجہ پر پہونچے ہیں کہ بقایا زیر تحویل بابت ۱۳۴۲ف پوری مستاجران کو ادا کرنی چاہئے۔ البتہ بہ نظر سہولت رعایا اس قدر رعایت مناسب معلوم ہوتی ہے کہ ہر مستاجر رقم مطالبہ ۱۳۴۲ف کو تین اقساط یعنی نومبر ۱۹۳۳ء

دسمبر ۱۹۳۳ء اور جنوری ۱۹۳۴ء میں تمام و کمال بیباق کر دے۔ صاحب فائنانس منسٹر بہادر و صاحب ہوم منسٹر بہادر ذمہ دار ہیں کہ وہ ان مستاجران ملازمان ریاست اہل خاندان اور دیگر غیر ملازم مستاجران سے جو باقی دار ہیں کل رقم بقایا ۱۳۴۲ف کو بعد تبلیغ حکم ہذا بمیعاد معینہ کے اندر ادا و بیباق کرادیں۔

جو رقم بقایائے مالگذاری مستاجران کی بذمہ کاشتکاران ہے اس کے متعلق صاحب ریونیو منسٹر بہادر بعد ملاحظہ مثل جملہ امور متعلقہ پر غور کر کے علیحدہ رپورٹ پیش کریں۔ بابت وصول بقایائے مالگذاری سنین ۱۳۴۲ف و ۱۳۴۳ف چونکہ کمیٹی سابق میں اختلافات ہے اس لئے ایک سب کمیٹی جو مندرجہ ذیل اشخاص پر مشتمل ہوگی مقرر کیجاتی ہے۔

(۱) صاحبزادہ عبدالمجید خان صاحب بہادر سی۔ آئی۔ ای۔ (پریسیڈنٹ)
(۲) خان بہادر محمد حسن خان صاحب فائنانس منسٹر (ممبر)
(۳) صاحبزادہ سید حسن رضا خان صاحب بہادر ہوم منسٹر (ممبر)

یہ کمیٹی بمشورہ ممبران کمیٹی سابق بابت جانچ حسابات منعقدہ بمنشاء روبکار مجریہ ۱۳ر جولائی ۱۹۳۳ء کامل غور کر کے مفصل رپورٹ جلد پیش کرے۔

رقوم بقایا وغیرہ کے اعداد و شمار مثل متعلقہ میں درج ہیں۔

قبل ازیں مستاجران کے مستقبل کے متعلق

بدولت واقبال ایک کمیٹی مقرر کر چکے ہیں، رپورٹ کے خلاصہ کا انتظار ہے جس کے پیش ہونے پر حکم مناسب صادر ہوگا۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۱۰/ اکتوبر ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:۔ واقع ۱۰/ اکتوبر ۱۹۳۳ء

تا صدور حکم ثانی مولوی فقیہ الدین صاحب سٹی مجسٹریٹ حلقہ شمالی کا ہیڈ کوارٹر رامپور مقرر کیا جاتا ہے۔ اس زمانہ میں وہ مقدمات جو ان کے اختیار سماعت میں ہیں ان مقدمات کو رامپور بمنظوری ہائی کورٹ اور صدر مقامات تحصیلات حلقہ شمالی میں حسب پروگرام مرتبہ ہائی کورٹ فیصل کر سکتے ہیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و حکمہم)

بشنائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۱۰/ اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر

حکم:۔ واقع ۱۰/ اکتوبر ۱۹۳۳ء

از زیر یادداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے منظوری رخصت اتفاقیہ ایک یوم (۱۹/ اکتوبر ۱۹۳۳ء) مطلوبہ مولوی ضیاء اللہ خاں رجسٹرار صدر بغرض روانگی بریلی بضرورت ذاتی بدین صراحت کہ مولوی علاء الحق صاحب سول جج علاوہ اپنے کار متعلقہ کے رجسٹری کا کام بھی انجام دیں گے۔

بموجب رپورٹ، مولوی ضیاء اللہ خاں رجسٹرار صدر کی ایک یوم کی اتفاقیہ رخصت بانتظام مصرحہ عرضداشت منظور ہے۔ کاغذات برائے کارروائی ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و حکمہم)

بشنائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۱۰/ اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:۔ واقع ۱۰/ اکتوبر ۱۹۳۳ء

از زیر عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بدیں خلاصہ کہ سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی اپنی ذاتی ضرورت سے مرادآباد جانے کے لئے ایک روز کی اجازت کے خواستگار ہیں نیز موٹر کار جو انکی سواری میں ہے اس کو بھی مرادآباد لیجانے کی اجازت چاہتے ہیں بحالت عطائے اجازت ایک یوم انتظام کام کے متعلق بھی پیشگاہ ہمایوں سے حکم شرف نفاذ پائے۔

بموجب رپورٹ، سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی کی ایک یوم کی

رخصت مراد آباد جانے کے لئے منظور کیجاتی ہے۔ موٹر سواری کا لیجانے کی اجازت ہے۔ صدیق علیخاں صاحب سکریٹری بہادر توشہ خانہ علاوہ کام متعلقہ کے مشیر صاحب بہادر ڈیوڑھی کے کام کے ذمہ دار رہیں گے۔ کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وحکم

بتعمیل حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۹ر اکتوبر ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:-

واقع ۹ر اکتوبر ۱۹۳۳ء

مزینہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر درباره صدور حکم نسبت درخواست رخصت اتفاقیہ چند یوم اجودھیا پرشاد ملازم مصاحبین از ۱۰ر اکتوبر ۱۹۳۳ء بغرض ادائگی سکان خود بسلسلہ تہوار دیوالی

حکم

بموجب رپورٹ اجودھیا پرشاد ملازم مصاحبین کی چند روز کی رخصت اتفاقیہ منظور ہے

کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وحکم

بتعمیل حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۹ر اکتوبر ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم:-

واقع ۹ر اکتوبر ۱۹۳۳ء

مثبتہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر درباره صدور حکم منظوری وقت ساڑھے چار گھنٹہ برائے گرلس اسکول و تعطیل دس روز از ۱۰ر اکتوبر ۱۹۳۳ء تا ۲۰ر اکتوبر ۱۹۳۳ء بموجب تجاویز مجلس انتظامیہ خورشید گرلس اسکول منعقدہ ۸ر اکتوبر ۱۹۳۳ء

رپورٹ منظور ہے گرلس اسکول کی کمسن لڑکیوں کی تعلیم کے لئے ساڑھے چار گھنٹہ وقت مناسب ہے۔ ماہ اکتوبر ۱۹۳۳ء میں دس روز کی تعطیل دیا جانا منظور ہے۔ کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وحکم

بغرض کارروائی بتعمیل حکم خدمت میں صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کے مرسل ہو۔

۹ر اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر
فار
صاحب چیف منسٹر بہادر

سررشتے سے ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو، اور اصل کاغذات برائے کارروائی ہیڈ مسٹرس صاحبہ گرلس اسکول کی خدمت میں مرسل ہوں۔

۹ر اکتوبر ۱۹۳۳ء

(دستخط جوڈیشل منسٹر)

روبکار۔ واقع ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء

کاغذات متعلقہ صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر رسنے بادولت واقبال کے حضور میں پیش کئے۔ بموجب رپورٹ اوسی آیا ۳ اگست ۱۹۳۳ء سے بشاہرہ چالیس روپیہ و دس روپیہ ماہانہ فوڈ الاؤنس پر تقرر منظور کیا جائے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہ ہو۔

(دستخط حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۲ اکتوبر ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار۔ (دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم) واقع ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء

کاغذات متعلقہ صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر رسنے بادولت واقبال کے حضور میں پیش کئے۔ مسٹرس میٹرن کلوٹ کی لکھنؤ جانے کے لئے ۱۹ اکتوبر ۱۹۳۳ء سے ایکماہ کی رخصت رعایتی منظور کی جاتی ہے۔ صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر میٹرن کلوٹ کے کام کا انتظام کریں

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہ ہو

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۱ اکتوبر ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم۔ واقع ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۳ء

عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم اخراج نام مسٹر کارل پروڈنکا ملازم جنرل جنیڈ مشاہرہ دار ماہانہ تین سو روپیہ بوجہ فوتی بتاریخ ۸ اکتوبر ۱۹۳۳ء

حسب تحریر صاحب آرمی منسٹر بہادر

حسب رپورٹ مسٹر کارل پروڈنکا ملازم جنرل جنیڈ مشاہرہ دار تین سو روپیہ کا نام بوجہ فوتی ۸ اکتوبر ۱۹۳۳ء سے ملازمت سے خارج کیا جائے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہ ہوں۔

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہو
۱۱ اکتوبر ۱۹۳۳ء ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مہتمم کو بھیجی جائے

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم۔ واقع ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۳ء

عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم اخراج نام کرنل سعید اللہ خان پنشن یاب ماہوار دو سو روپیہ از تاریخ فوتی ۵ اکتوبر ۱۹۳۳ء

حسب تحریر صاحب فائنس منسٹر بہادر

حسب رپورٹ کرنل سعید اللہ خان پنشن یاب ماہوار دو سو روپیہ کا نام تاریخ فوتی ۵ اکتوبر ۱۹۳۳ء سے خارج کیا جانا منظور ہے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہ ہوں۔

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۱۲ اکتوبر ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۳۳ء

حکم :-

(دستخط مبارک اعلیٰحضرت دام اقبالہم و حکمہم)

مزید عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم نسبت منظورئ رخصت رعایتی پندرہ یوم مطلوبہ میجر واجد علیخاں صاحب بہادر سرِ دار ڈیوڑھی از ۱۴ اکتوبر ۱۹۳۳ء بوجہ خرابی صحت و ضروریات ذاتی بنیت آنکہ بصورت منظورئ رخصت اُنکی عدم موجودگی میں محمد صدیق علیخاں صاحب بہادر سکریٹری توشہ خانہ وغیرہ کام انجام دیں گے۔

حکم

بموجب رپورٹ میجر واجد علیخاں بہادر سر دار ڈیوڑھی کی پندرہ یوم کی رخصت رعایتی از ۱۴ اکتوبر ۱۹۳۳ء منظور کیجاتی ہے۔ اُن کی عدم موجودگی میں سکریٹری بہادر توشہ خانہ کار متعلقہ انجام دیں۔

کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ ہٰذا سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۴ اکتوبر ۱۹۳۳ء

(دستخط) [illegible]